لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد کی کتاب ''لندن میں الطاف حسین کے شب وروز'' کی تقریب رونمائی

ڈاکٹر فرمان فتح پوری، پروفیسر سحر انصاری، خوش بخت شجاعت، خواجہ رفیق انجم اور سلیم شہزاد کا کتاب پر اظہار خیال

تقریب میں دانشوروں، شعراء کرام، کالم نگاروں اور ادبی شخصیات نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور سابق رکن قومی اسمبلی سلیم شہزاد کی کتاب ''لندن میں الطاف حسین کے شب وروز'' کی تقریب رونمائی منگل کی شام عزیز آباد کے لال قلعہ گراؤنڈ میں منعقد ہوئی۔تقریب کی صدارت ممتاز دانشور اور استاد ڈاکٹر فرمان فتح پوری نے کی۔اس موقع پر ممتاز دانشور و پروفیسر ڈاکٹر فرمان فتح پوری، پروفیسر سحر انصاری، حق پرست رکن قومی اسمبلی خوش بخت شجاعت، خواجہ رفیق انجم اور صاحب کتاب سلیم شہزاد نے بھی خطاب کیا اور قائد تحریک الطاف حسین کی شخصیت، ان کے سیاسی وسماجی کارناموں، تنظیمی وتحریکی مصروفیات اور کتاب پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔صاحب کتاب سلیم شہزاد نے اپنی کتاب کے تقریب کے صدر ڈاکٹر فرمان فتح پوری کو پیش کی۔تقریب میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی بڑی ہمشیرہ سائرہ خاتون، سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال، ممتاز دانشورہ اور ڈرامہ نگار فاطمہ ثریا بجیا، سندھ اخبار برسات کے ایڈیٹر وسابق سینیٹر یوسف شاہین، ایکسپریس چینل کے ممتاز اینکر اور صحافی مبشر لقمان، آرٹس کونسل پاکستان آف کراچی کے سیکریٹری احمد شاہ اور گلگت بلتستان کی قانون ساز اسمبلی کے حق پرست رکن راجہ محمد اعظم خان، یاور مہدی، حیدر جلیبسی، پروفیسر سلیم میمن، ڈاکٹر سلطان احمد، ڈاکٹر ظفر اقبال، اقبال مجیب، پروفیسر راجیب فاطمہ، محترمہ گلنار آفرین، پروفیسر نسرین اور منظر ایوبی کے علاوہ اساتذہ، ادباء، شعراء بھی موجود تھے۔تقریب رونمائی کے سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں بڑا پنڈال بنایا گیا تھا جسے برقی قمقموں اور جھالروں سے خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا جبکہ اسٹیج کے عقب میں اسکرین لگائی گئی تھی جس پر ''لندن میں الطاف حسین کے شب وروز'' رکن رابطہ کمیٹی سلیم شہزاد کی تصنیف کی تقریب رونمائی'' جلی حروف میں تحریر تھا۔پنڈال کے داخلی دروازے پر شعراء، دانشوروں اور ادیبوں کا رابطہ کمیٹی کے ارکان نے استقبال کیا اور ان کی نشستوں تک رہنمائی کی جبکہ داخلی دروازے پر لگائے گئے ایک اسٹال پر سلیم شہزاد کی تحریر کردہ کتاب ''لندن میں الطاف حسین کے شب وروز'' رعایتی نرخ پر دستیاب تھی۔تقریب میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس احمد قائم خانی، رابطہ کمیٹی کے دیگر اراکین، حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی اور ٹاؤن ناظمین اور ادبی شخصیات نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔

مجھے ستارہ امتیاز جیسے امتیازات اور تمغے ملے لیکن یہ سب الطاف حسین کی جانب سے مجھے ملنے والی عزت واحترام کے آگے کچھ بھی نہیں، پروفیسر ڈاکٹر فرمان فتح پوری

سلیم شہزاد کی تحریر کردہ کتاب دراصل الطاف حسین کی بائیوگرافی ہے، خواجہ رفیق انجم

الطاف حسین کی تحریک ارتقائی عمل سے گزرتے ہوئے قومی دھارے میں شامل ہوگئی ہے، پروفیسر سحر انصاری

سلیم شہزاد نے کتاب لکھ کر ادبی دنیا پر بڑا احسان کیا ہے، خوش بخت شجاعت

مہاتما گاندھی کے بعد کسی اور لیڈر کو اپنی قوم کی اپنی فکر ہے تو وہ الطاف حسین ہیں، سلیم شہزاد

لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں سلیم شہزاد کی تصنیف کی تقریب رونمائی کا شرکاء سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

ممتاز ادیب، دانشور اور استاد پروفیسر ڈاکٹر فرمان فتح پوری نے کہا کہ مجھے ستارہ امتیاز جیسے امتیازات اعزازات اور تمغے ملے لیکن یہ سب الطاف حسین کی جانب سے مجھے ملنے والی عزت واحترام کے آگے کچھ بھی نہیں ہیں، مجھے الطاف حسین کی کتاب کی تقریب رونمائی کی صدارت کرنے کا اعزاز بھی حاصل ہے ایسا اعزاز شاید ہی کسی کو ملا ہوگا، میں نے ان کی کم عمری کی تقاریر سنی ہیں آج انہیں دیکھ کر میری زندگی بڑھ جاتی ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد کی تصنیف ''لندن میں الطاف حسین کے شب وروز'' کی تقریب رونمائی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔تقریب سے پروفیسر سحر انصاری، حق پرست رکن قومی اسمبلی خوش بخت شجاعت، خواجہ رفیق انجم اور صاحب کتاب سلیم شہزاد نے بھی خطاب کیا۔ڈاکٹر فرمان فتح پوری نے کہا کہ میں نے مولانا حسرت موہانی کو اپنے سامنے دیکھا ہے، ہزاروں افراد

کراچی یونیورسٹی سے پڑھ چکے ہیں میں نے یونیورسٹی میں کے شعبہ فارمیسی میں الطاف حسین کو دیکھا ہے، بہت کم لوگوں نے انہیں وہاں دیکھا ہوگا اس وقت الطاف حسین، سلیم شہزاد اور دیگر کو دھکے دیئے جاتے تھے۔ آج ایم کیو ایم کامیاب دیکھ کر میری زندگی بڑھ جاتی ہے ایسا جوش وخروش جو ایم کیو ایم کے جلسوں میں ہوتا ہے کسی اور کے جلسے میں نہیں ہوتا کم از کم میں نے نہیں دیکھا اللہ تعالیٰ اس اتحاد، طاقت اور اس جماعت کو برقرار رکھے اور روز بروز الطاف حسین کی طاقت بڑھتی رہے۔ انہوں نے کہا کہ میں الطاف حسین کے جلسوں میں شریک رہا ہوں اور ان کی کم عمری کی تقریریں سن رکھی ہیں جب بھی مجھے ایم کیو ایم کی جانب سے بلوایا جاتا ہے تو میں چلا آتا ہوں یہ میرے لئے اعزاز کی بات ہے، مجھے ستارہ امتیاز جیسے امتیازات اور تمغے ملے لیکن یہ سب الطاف حسین کی جانب سے مجھے ملنے والی عزت واحترام کے آگے کچھ بھی نہیں ہیں۔ میں نے پاکستان کے مقبول ترین رہنما الطاف حسین کی کتاب کی صدارت کی ہے جو میرے لئے بہت بڑے اعزاز کی بات ہے جو شاید ہی کسی کو نصیب ہوا ہو۔ سلیم شہزاد کی تینوں کتابیں پڑھے جانے کی لائق ہیں ماضی میں سجاد ظہیر کی کتاب ''لندن کی ایک رات'' اپنے وقت میں بہت مقبول ہوئی، سلیم شہزاد کی کتاب کو الطاف حسین کے شب وروز کے حوالے سے ہے یہ تو بہت زیادہ مقبولیت حاصل کرے گی۔ پروفیسر صحر انصاری نے کہا کہ جب الطاف حسین نے تحریک کا آغاز کیا میں اس وقت جامعہ کراچی سے ہی وابستہ تھا انہوں نے بہت قربانیاں دیں اور پھر یہ تحریک ارتقائی عمل سے گزرتے ہوئے قومی دھارے میں شامل ہوگئی، اس کتاب میں بہت اہمیت کی بات یہ ہے کہ کب اور کونسی بات دستاویزی ثبوت کے ساتھ موجود ہے اسے بیان کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کی تحریک اس اعتبار سے بہت اہم ہے کہ ایم کیو ایم کے پاس ایک اچھا کا خاصہ تحریری سرمایہ موجود ہے، ایم کیو ایم وقت کی اہم ضرورت تھی الطاف حسین غیب کے پردے سے نکلے اور معاشرے کے مسائل کو اجاگر کیا اس تحریک کی غیر روایتی انداز میں بنیاد پڑی۔ انہوں نے کہا کہ الطاف حسین کا معاشرے پر جو اثر ہے اس کا تجربہ بار بار ہوا ہے، الطاف حسین لندن میں ہیں بین الاقوامی سطح پر ایسے لوگ ملیں گے جنہوں نے لندن میں قیام کیا کیونکہ جتنا فیڈ بیک وہاں ملتا ہے دنیا کے کسی اور شہر میں نہیں ملتا وہاں رہتے ہوئے الطاف حسین نے اپنی قیادت کا سلسلہ آگے بڑھایا اور فکری انقلاب پیدا کیا جس کا گہرا اثر موجود ہے۔ انہوں نے کتاب تحریر کرنے پر سلیم شہزاد کو مبارکباد پیش کی۔ حق پرست رکن قومی اسمبلی خوش بخت شجاعت نے کہا کہ یہ کتاب دنیا کی سب سے بڑی حقیت ہے اور لفظ سب سے بڑی سچائی ہوتے ہیں، ادیب کبھی سابق نہیں ہوتا اور اس کا رشتہ اپنی کتاب سے ہمیشہ جڑا رہتا ہے جس شہر میں ڈاکٹر فرمان فتح پوری، پروفیسر سحر انصاری، ڈاکٹر پیرزادہ قاسم اور فاطمہ ثریا بجیا جیسے ادباء اور شعراء موجود ہوں وہاں اندھیرا روشنی کی جگہ نہیں لے سکتا، سلیم شہزاد نے الطاف حسین پر قلم اٹھانا عام آدمی کا کام نہیں ہے یہ کام وہی کر سکتا ہے جو الطاف حسین اور ان کے شب وروز کو بہت قریب سے جانتا ہو۔ انہوں نے کہا کہ سلیم شہزاد نے کتاب لکھ کر ادبی دنیا پر بہت بڑا احسان کیا اور الطاف حسین کو عام آدمی کے دلوں اور ذہنوں میں منور کر دیا ہے اس کتاب کا انگریزی ترجمہ کیا جانا چاہئے اس کتاب کو خرید کر پڑھا جائے اور اپنے دوستوں کو تحفے کے طور پر پیش کی جائے، الطاف حسین نے ایک سماجی تحریک کو سیاست کے پلیٹ فارم پر لا کھڑا کیا ہے یہ بہت بڑی بات ہے اور یہ کام صرف اور صرف الطاف حسین ہی کر سکتے تھے۔ خواجہ رفیق انجم نے کہا کہ اس کتاب کی میری ہی نظر میں نہیں بلکہ ہر ایک کی نظر میں خاص اہمیت ہے یہ کتاب دراصل الطاف حسین کی بائیوگرافی ہے اس کے مصنف سلیم شہزاد ہیں جو ابتداء سے ان کے ساتھ ہم رکاب ہیں اور ان کے ساتھ لندن میں مقیم ہیں۔ سلیم شہزاد نے بہت کچھ لکھا اور ان سے میں توقع رکھتا ہوں کہ آگے بھی بہت کچھ لکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کتاب کی ایک اور اہمیت یہ بھی ہے کہ اس طرح کی تحریک میں اگر اسی عہد میں ان کے ساتھی کچھ لکھ دیں تو اس کے بعد کنفیوژن نہیں ہوتا۔ سلیم شہزاد الطاف حسین کے اس قدر قریب ہیں کہ جو کچھ وہ لکھ رہے ہیں اگر اس پر کوئی اعتراض ہونا ہوگا تو اسی وقت ہو جائے گا۔ صاحب کتاب سلیم شہزاد نے کہا کہ میں ادیب یا مصنف نہیں ہوں بلکہ اپنے قائد کا چھوٹا سا کارکن ہوں، ہمارے ادیب وشاعر ہمارے ملک کا سرمایہ ہیں، قائد تحریک کے حوالے سے یہ تاثر موجود ہے کہ وہ وہاں شاہانہ زندگی گزار رہے ہوں گے، الطاف حسین اکثر اس دکھ کا اظہار کرتے تھے کہ 1978 سے تحریک بڑے مراحل سے گزری لیکن کوئی لکھ نہیں رہا ہے میرا یہ تحریکی فرض تھا کہ میں الطاف حسین کے شب وروز کے بارے میں کچھ لکھوں، آج کی شام میں قائد تحریک الطاف حسین کے نام کرتا ہوں، الطاف حسین نے مادام تساؤ میوزیم تو کیا لندن بھی آج تک نہیں دیکھا، میں نے بہت سارے لیڈروں کو پڑھا ہے شاید مہاتما گاندھی کے بعد کسی اور لیڈر کو اپنی قوم کی اتنی فکر ہوگی جتنی کے الطاف حسین کو ہے، الطاف حسین ایک ایسے انسان ہیں جن کے اندر ماں، باپ اور بچہ بیک وقت موجود ہے کبھی وہ باپ کی طرح پیار کرتے ہیں، کبھی ماں کی طرح تکلیف پر تڑپ اٹھتے ہیں کبھی گنگنانے لگتے ہیں اور تکلیف میں ہوں تو رونے لگتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اکثر الطاف حسین بھائی کو کہتے ہیں کہ چلیں آج لندن سے باہر تفریح کیلئے چلتے ہیں لیکن وہ نہیں جاتے، الطاف حسین کا جاگنا اور سونا صرف تحریک ہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ساتھی کتابیں لکھیں کیونکہ جب تاریخ لکھی جائے گی تو ان کا حوالہ دیا جائے گا، الطاف حسین اپنے شب وروز میں سیاست پر مسلسل اور انتہائی گہری نظر رکھتے ہیں، ساتھیوں سے ایک ایک خبر اور آرٹیکل پر تبادلہ خیال کرتے ہیں۔ سلیم شہزاد نے کہا کہ میں نے جو کچھ بھی دیکھا ہے اسے لکھ دیا ہے میری اگلی

کتاب ''ہم پر کیا بیتی'' آنے والی ہے جس میں 1992ء کے فوجی آپریشن کے حوالے سے واقعات اور تفصیلات ہوں گی جو آج تک عوام تک نہیں پہنچ سکی ہیں، الطاف حسین ہی ہماری ابتداء اور انتہاء ہیں الطاف حسین ہمارے بارے میں اتنا کچھ سوچتے ہیں کہ جتنا کہ ہم خود اپنے بارے میں نہیں سوچ سکتے۔ انہوں نے کہا کہ الطاف حسین اور تحریک پر لکھیں یہ ساتھیوں کی اولین ذمہ داری ہے جسے ہر صورت میں پورا کیا جانا چاہئے، الطاف حسین جیسی شخصیت روز روز پیدا نہیں ہوتی، قدرت کسی ایک کو ہی پیدا کرتی ہے ہم خوش نصیب ہیں کہ اس نے الطاف حسین کو ہمارے پاس قائد بنا کر بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ الطاف حسین نے اس ملک میں ہر مسلک اور مذہب کا جتنا احترام کیا کسی اور لیڈر نے نہیں کیا اگر الطاف حسین کو ہم سمجھ نہیں پا رہے ہیں تو اس ملک کا اللہ ہی نگہبان ہے۔ انہوں نے کہا کہ الطاف حسین کے شب و روز کے حوالے سے اتنی تفصیلات موجود ہیں کہ اگر مزید لکھتا تو اسے ختم کرنا مشکل ہو جاتا ہے اس کتاب میں الطاف حسین کے مختصر شب و روز کی تفصیلات تحریر کی گئیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الطاف حسین کو ہم کھونا نہیں چاہتے، الطاف حسین کو صدر، وزیر اعظم، گورنر، وزیر اعلیٰ یا ایم این اے اور ایم پی اے نہیں بننا ہے لہٰذا انہیں پاکستان آنے کی ضرورت بھی نہیں ہے بہت سے سیاستدانوں نے جلاوطنی گزاری وہ پاکستان میں اعلیٰ ترین عہدوں پر فائز ہوتے ہیں اور ہوتے رہیں گے۔

یوم عاشور کے موقع پر ایم کیو ایم کی جانب سے قیام امن کی کوششوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا اور یوم عاشور پر ہونے والا بم دھماکہ شہر میں فرقہ واریت کی آگ بھڑکانے کی گھناؤنی سازش کا حصہ ہے، علمائے کرام

ایم کیو ایم کے رہنماؤں کی علامہ عباس کمیلی، سلیمان یحیٰ، علامہ حسن ظفر نقوی، فرقان حیدر عابدی، علامہ مرزا یوسف و دیگر علمائے کرام سے ملاقاتیں

کراچی۔۔۔5، جنوری 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن وحق پرست صوبائی وزیر ڈاکٹر صغیر احمد، حق پرست صوبائی وزیر برائے اوقاف عبدالحسیب اور حق پرست رکن سندھ اسمبلی رضا حیدر نے شہر میں مذہبی رواداری کی فضا کو سبوتاژ کرنے کی گھناؤنی سازشوں کے خاتمے اور فرقہ ارانہ ہم آہنگی کے فروغ کیلئے شیعہ علمائے کرام اور انجمنوں کے عہدیداران سے ملاقاتیں کیں اور یوم عاشور کے موقع پر کراچی بم دھماکے میں عزاداران حسین کی شہادتوں پر اظہار افسوس اور مارکیٹوں کو نذر آتش کرنے کے واقعات پر تبادلہ خیال کیا اور اس ضمن میں انہیں قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم کے عملی کردار سے آگاہ کیا۔ ایم کیو ایم کے رہنماؤں نے اس سلسلے میں جعفریہ الائنس کے سربراہ علامہ عباس کمیلی، تنظیم عزاء کے جنرل سیکریٹری سلیمان یحیٰ، وحدت مسلمین کے سربراہ علامہ حسن ظفر نقوی، فرقان حیدر عابدی، آل پاکستان شیعہ ایکشن کمیٹی کے علامہ مرزا یوسف، علامہ مسعود حسن مسعودی اور علامہ جعفر رضا سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقات میں علامہ عباس کمیلی نے ایم کیو ایم کے رہنماؤں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یوم عاشور کے موقع پر ایم کیو ایم کی جانب سے قیام امن کی کوششوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا اور یوم عاشور پر ہونے والا بم دھماکہ شہر میں فرقہ واریت کی آگ بھڑکانے کی گھناؤنی سازش کا حصہ ہے۔ تنظیم عزاء کے جنرل سیکریٹری سلیمان یحیٰ نے ایم کیو ایم کے رہنماؤں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جناب الطاف حسین شروع دن سے ہی اتحاد بین المسلمین کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں اور سازشی عناصر نے یوم عاشور پر بم دھماکہ کر کے شہر کو جس آگ میں جھونکنے کی مذموم کوشش کی تھی اسے شیعہ وسنی عوام نے ناکام بنا دیا ہے۔ وحدت مسلمین کے سربراہ علامہ حسن ظفر نقوی نے کہا کہ یوم عاشور پر ہونے والا بم دھماکہ کھلی دہشت گردی ہے اور وطن دشمن عناصر کی سازش ہے جو ملک وقوم کو غیر مستحکم کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہر کی نازک صورتحال میں جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم کے عملی کردار نے ایک مرتبہ پھر گھناؤنی سازش کو ناکام بنا دیا گیا ہے ۔ آل پاکستان شیعہ ایکشن کمیٹی کے علامہ مرزا یوسف نے کہا کہ ہر کسی کو سازشی عناصر کو اپنے درمیان سے نکال پھینک دینا چاہئے اور شہر اور ملک میں قیام کیلئے جناب الطاف حسین کی کوششوں کا ساتھ دینا چاہئے۔ قبل ازیں ملاقات میں ایم کیو ایم کے رہنماؤں نے یوم عاشورہ کے جلوس پر بم دھماکے کے باعث عزاداران حسین کی شہادتوں اور مارکیٹوں کو نذر آتش کرنے کے واقعات کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی اور اسے شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض سازشی عناصر محرم الحرام میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی فضا کو سبوتاژ کر کے جمہوریت، حکومت اور ملک کو غیر مستحکم کر رہے ہیں جو ملک وقوم کے کھلے دشمن ہیں اور سازشی عناصر کی سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے تمام لوگوں کو اپنے درمیان سے ایسے عناصر کو نکال پھینک دینا چاہئے جو سازشی عناصر کی کارروائیوں کا حصہ بنے ہوئے ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے بم دھماکے میں شہید ہونے والے عزاداران حسین کے بلند درجات کیلئے دعا بھی کی۔ ملاقات میں ایم کیو ایم کی علماء کمیٹی کے انچارج و جمشید ٹاؤن کے حق پرست ناظم جاوید احمد، اراکین انور رضا اور چچا وحید بھی موجود تھے۔

گلگت اوربلتستان کے عام انتخابات میں بدترین دھاندلی کرکے حق پرست امیدواروں کی کامیابی کا راستہ روکا گیا، راجہ محمد اعظم خان

گلگت اوربلتستان کے عوام نے قائدتحریک الطاف حسین کے فکر وفلسفہ اور منشور سے متاثر ہوکر مجھے کامیاب کرایا

سابق حق پرست سینیٹر محمد علی بروہی اور صوبائی تنظیمی کمیٹی کے رکن اسلم شاہ آفریدی کے ہمراہ کراچی پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس

کراچی ۔۔(اسٹاف رپورٹر)

گلگت بلتستان کی قانون ساز اسمبلی میں حق پرست رکن راجہ محمد اعظم خان نے کہا ہے کہ گلگت اوربلتستان کے عوام نے قائدتحریک جناب الطاف حسین کے فکر، فلسفہ اور منشور سے متاثر ہوکر بھاری تعداد میں ووٹ دیکر مجھے کامیاب کرایا ہے ۔ یہ تاثر درست نہیں ہے کہ میری کامیابی میری ذاتی حیثیت میں ہے ۔ منگل کے روز کراچی پریس کلب میں سابق حق پرست سینیٹر ڈاکٹر محمد علی بروہی، صوبائی تنظیمی کمیٹی کے رکن اسلم شاہ آفریدی کے ہمراہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گلگت اوربلتستان کے عام انتخابات میں بدترین دھاندلی کرکے حق پرست امیدواروں کی کامیابی کا راستہ روکا گیا اور صرف ان ہی تین حلقوں میں دوبارہ پولنگ کرائی گئی جہاں سے ہمارے مخالف امیدواروں کو زیادہ ووٹ ڈلوائے جانے کی امید تھی جبکہ ہم نے ایسے 6 پولنگ اسٹیشنوں میں دوبارہ پولنگ کا مطالبہ کیا تھا جہاں بدترین دھاندلی کی گئی ۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جموں کشمیر تاریخی اور ثقافتی اعتبار سے کبھی بھی گلگت بلتستان کا حصہ نہیں رہا ۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کراچی کے تعلیمی اداروں میں گلگت اور بلتستان کے طلبہ کو داخلوں کیلئے ایم کیوایم کے ساتھ مل کر کوششیں کی جائیں گی اور یہ مسئلہ ختم کیا جائے گا ۔ انہوں نے کہا کہ گلگت اوربلتستان میں ایم کیوایم کے کارکن کراچی کے متاثرین کیلئے عطیات جمع کررہے ہیں اور عوام سے اس سلسلے میں اپیلیں بھی کررہے ہیں ۔ راجہ محمد اعظم خان نے کہا کہ میں گلگت بلتستان کے عوام کا بے حد مشکور ہوں جنھوں نے اپنا قیمتی ووٹ دیکر قائدتحریک جناب الطاف حسین کے نمائندے کو گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی میں پہنچایا ۔ گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں ریاستی طاقت اور دھاندلی کے ذریعے قائدتحریک جناب الطاف حسین کے نامزد کردہ حق پرست نمائندوں کو انتخابات میں کامیاب ہونے سے روکا گیا ۔ اس کے باوجود قائدتحریک کا فلسفہ گلگت بلتستان کے دور دراز علاقوں تک پھیل گیا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں یوم عاشور کے موقع پر عزاداران حسین کے جلوس پر دہشتگردوں کی جانب سے افسوسناک دھماکے اور اس کے بعد شرپسندوں نے جس طرح کراچی میں ایم اے جناح روڈ پر واقعہ مارکیٹوں اور دکانوں کو لوٹا اور پھر نذرآتش کیا اس کی تمام تر تفصیلات آپ کے سامنے آچکی ہے ۔ آپ ہمارے اس یقین کے ساتھ اتفاق کریں گے کے دہشتگردوں کا کوئی مذہب مسلک قومیت یا ملک نہیں ہوتا یہ صرف دہشتگرد ہوتے ہیں ان کا مذہب مسلک اور فرقہ صرف دہشتگردی ہے کراچی میں دہشتگردی کرنے والے شیعہ ہیں اور نہ ہی سنی ان کا مسلمانوں کے کسی اور مسلک یا فرقہ سے کوئی تعلق نہیں ہے ۔ لہٰذا ہم گلگت اوربلتستان کے عوام کی جانب سے اس سانحے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور اسے انسانیت دشمن اور سفاکانہ وشیطانی کارروائی قرار دیتے ہیں ۔ گلگت اوربلتستان کے عوام کراچی کے عوام کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سانحہ کے شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور زخمیوں کو جلد صحت یاب کرے ۔ ہم کراچی کے تاجروں کے ساتھ بھی اظہار یکجہتی کرتے ہیں اور انہیں ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہیں ۔ ہم سمجھتے ہیں کہ سانحہ کراچی دراصل کراچی کے تاجروں اور دیگر کاروباری برادری کے ساتھ اقتصادی اور معاشی دہشتگردی ہے تاکہ کراچی کو تقسیم کرنے کے ساتھ ساتھ پاکستان کو بھی اقتصادی اور معاشی طور پر غیر مستحکم اور کمزور کردیا جائے ۔ انہوں نے کہا کہ اس افسوسناک صورتحال میں بھی ایک خوش آئند پہلو یہ ہے کہ حکومت سندھ خصوصاً کراچی کی شہری حکومت اس کے ناظم مصطفیٰ کمال، کراچی کی شہری حکومت کے اہلکاروں، فائر بریگیڈ کے عملے، ایم کیوایم کے کارکنوں، حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، ٹاؤن ناظمین، کونسلرز، اور حق پرست عوام نے جس طرح فوری طور پر متاثرین کی بحالی کیلئے کام کا آغاز کیا اس پر ہم ان سب کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور ان کی ان خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ۔ اطلاعات کے مطابق متاثرہ مارکیٹوں اور دکانوں کی گزشتہ روز سے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی جانب سے تعمیراتی اور بحالی کے کاموں کا آغاز کردیا گیا ہے جو گلگت اوربلتستان کے عوام سمیت پاکستان بھر کے عوام کیلئے قابل اطمینان ہے ۔ انہوں نے قائدتحریک جناب الطاف حسین کے اس موقف کی بھرپور تائید بھی کی کہ شیعہ وسنی علماء کرام اور دینی تنظیمیں ایسے فسادی عناصر سے اظہار لاتعلقی کریں اور ان کا بائیکاٹ کریں جو فرقہ واریت کی آگ بھڑکانے کی سازشیں کررہے ہیں ۔ کیونکہ جو عناصر فتنہ وفساد اور شرانگیزی پر یقین رکھتے ہیں وہ کسی بھی فقہ یا مسلک کے دوست نہیں بلکہ کھلے دشمن ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ الطاف حسین کے اس مطالبے کی بھی مکمل حمایت کی کہ سپریم کورٹ آف پاکستان ایک ایسے غیر جانبدار تحقیقاتی کمیشن تشکیل دے جو اس بات کی تحقیقات کرے کہ یوم عاشور کے موقع پر پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے حکام دہشتگردوں کیخلاف بروقت کارروائی کیوں نہیں کرسکے اور اس کے پس پردہ اصل حقائق کیا ہیں ۔ انہوں نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم پاکستان یوسف رضا گیلانی اور حکومت گلگت اوربلتستان سے مطالبہ کیا کہ وہ سانحہ کراچی کے متاثرین کی بحالی کیلئے زیادہ سے زیادہ فنڈز دینے کا اعلان کریں انہوں نے کہا کہ جبکہ ہم گلگت اوربلتستان کے اور کراچی سمیت ملک بھر میں مقیم گلگتی اور بلتی عوام سے بھی اپیل کرتے ہیں وہ بھی سانحہ کراچی کے متاثرین کی بحالی کیلئے

ناظم کراچی سید مصطفی کمال کے خصوصی فنڈز میں زیادہ سے زیادہ عطیات جمع کرائیں اور بحالی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ہم اس موقع پر ملک بھر کی سیاسی و مذہبی جماعتوں، مختلف مسالک کی مذہبی تنظیموں سے بھی پرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ بھی کراچی کی شہری حکومت پر غیر ضروری اور بلاجواز تنقید کرنے کے بجائے متاثرین کی بحالی کیلئے شہری حکومت سے تعاون کرکے اپنا قومی فرض ادا کریں۔

جماعت اہلسنت بن قاسم ٹاؤن کے امیر علامہ امیر حسین شاہ شیرازی کا قتل فرقہ وارانہ فسادات کی سازشوں کا حصہ ہے، رابطہ کمیٹی

علامہ امیر حسین شاہ شیرازی کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کرکے عبرتناک سزا دی جائے

کراچی۔۔۔5،جنوری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے جماعت اہلسنت بن قاسم ٹاؤن کے امیر اور شاہ لطیف ٹاؤن گلشن عسکری مسجد و مدرسہ غوثیہ کے پیش امام و ممتاز عالم دین علامہ امیر حسین شاہ شیرازی کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور ٹارگٹ کلنگ کی اس بہیمانہ واردات کو شہر کا امن تباہ کرنے اور فرقہ وارانہ فسادات کرنے کی گھناؤنی سازشوں کا حصہ قرار دیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ یوم عاشورہ کے موقع پر کراچی میں ہونے والے بم دھماکے کے بعد علامہ امیر حسین شاہ شیرازی کو شناخت کرانے کے بعد فائرنگ کرکے قتل کرنا سازشی عناصر کی جانب سے ایک اور حملہ ہے اور عوام میں اشتعال انگیزی پھیلانے کی کوشش ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے تمام مسالک اور فقہوں کے ماننے والے عوام اور علمائے کرام سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی واقعہ پر صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور سازشوں کو ماضی کی طرح اپنے اتحاد سے ناکام بنادیں۔رابطہ کمیٹی نے جماعت اہلسنت کے تمام عہدیداران اور مقتول کے تمام سوگواران سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک اور وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ علامہ امیر حسین شاہ شیرازی کے بہیمانہ قتل کا سختی سے نوٹس لیا جائے، شہر میں فرقہ واریت کی آگ بھڑکانے کی سازشوں کے خاتمے کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں اور علامہ امیر حسین شاہ شیرازی کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کرکے عبرتناک سزا دی جائے۔

طاہر کھوکھر اور سلیم بٹ کی صدر آصف علی زرداری سے ملاقات، ایم کیو ایم کی جانب سے کتاب پیش کی

مظفر آباد۔۔۔5،جنوری2010ء

صدر مملکت آصف علی زرداری کے دورہ آزاد کشمیر کے موقع پر آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست نمائندوں طاہر کھوکھر اور سلیم بٹ نے ان سے ملاقات کی اور انہیں قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے خوش آمدید کہتے ہوئے آزاد کشمیر میں زلزلے سے متاثرہ عوام کیلئے خدمت خلق فاؤنڈیشن اور ایم کیو ایم کی جانب سے کی جانے والی عملی خدمات سے تفصیل سے آگاہ کیا۔طاہر کھوکھر اور سلیم بٹ نے صدر مملکت آصف علی زرداری کو ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد کی کتاب ''زلزلے کی تباہکاری اور متحدہ کی خدمات'' بھی پیش کی۔صدر آصف علی زرداری نے ایم کیو ایم کے رہنماؤں کا شکریہ ادا کیا اور زلزلہ متاثرین کیلئے ایم کیو ایم کی عملی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم ہمارے اتحادی ہیں اور ہم مل جل کر پاکستان کے استحکام کیلئے کام کررہے ہیں۔واضح رہے کہ صدر آصف علی زرداری ان دنوں آزاد کشمیر کے دورے پر ہیں۔

ایم کیو ایم کے سوگوار کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔5،جنوری2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم حیدرآباد زون کی زونل کمیٹی کے رکن نزاکت علی کی والدہ مائی شمل، ایم کیو ایم سانگھڑ زون ٹنڈو آدم یونٹ کے کارکن محمد ندیم کی والدہ جنت علی، ایم کیو ایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر کمیٹی کے رکن مجیب کی ہمشیرہ فرحت خاتون، ایم کیو ایم شاہ فیصل کالونی سیکٹر یونٹ B-103 کے کارکن وسیم عباس کی ہمشیرہ شمیم عباس، ایم کیو ایم پاک کالونی سیکٹر یونٹ 187 کے کارکن محمد نعیم کے والد نور احمد اور ایم کیو ایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ A-118 کے کارکن علیم الدین کی والدہ شہزادی بیگم کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل دے۔(آمین)

☆☆☆☆☆